باپ بیٹے میں روحانی جنگ

(۲)

مرقع بابت فروری ۳۲ء میں ص۱۷ پر اس عنوان کے ماتحت اس سلسلہ کا نمبر اوّل نکلا ہے جس میں پانچ نمبر دکھائے گئے ہیں جنمیں مرزا صاحب متوفی کی مخالفت اُن کے جانشین مرزا محمود احمد خلیفہ قادیان نے کی۔ آج ان کے بعد نمبر ۶ سے درج ہے:۔

(۶) میاں محمود احمد صاحب (بیٹا)

اخبار الفضل مورخہ ۱۶۔ جون ۱۹۱۷ء ص۵ میں ہے:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گذشتہ انبیاء کے نام نہیں دیئے گئے تھے"

"حضرت یحییٰ کو صرف ایک نبی کا نام دیا گیا مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جن کے لئے حضرت یحییٰ ایک دلیل کے طور پر ہیں۔ تمام گذشتہ انبیأ کے نام دیئے گئے ہیں"

(۶) مرزا غلام احمد صاحب (باپ)

"بات یہ ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انبیاء کے نام اپنے اندر جمع رکھتے ہیں" (آئینہ کمالات اسلام ص۳۴۳)

(۷) میاں محمود احمد صاحب (بیٹا)

"پس اس آیت (یعنی آیت ومبشرًا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد) میں جس رسول احمد نام والے کی خبر دی گئی ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں ہوسکتے۔ ہاں اگر وہ تمام نشانات جو اس احمد نام والے رسول کے ہیں۔ آپکے وقت میں پورے ہوں۔ تب بیشک ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس آیت میں احمد نام سے مراد احمدیت کی صفت کا رسول ہے۔ کیونکہ سب نشانات جب آپ میں پورے

ہو گئے تو پھر کسی اَور پر اُس کے چسپان کرنے کی کیا وجہ ہے۔ لیکن یہ بات بھی نہیں"

(انوارِ خلافت ص۲۳)

(۷) مرزا غلام احمد صاحب (باپ)

"حضرت رسول کریم کا نام احمدؐ وہ ہے جس کا ذکر حضرت مسیحؑ نے کیا۔ یَأْتِیْ مِنْ بَعْدِیْ اِسْمُہٗ اَحْمَدَ۔ مِنْ بَعْدِیْ کا لفظ ظاہر کرتا ہے کہ وہ نبی میرے بعد بلافصل آئیگا یعنی میرے اور اُس کے درمیان اَور کوئی نبی نہ ہو گا"

(۸) میاں محمود احمد صاحب (بیٹا)

"دنیا کے مددگار اور دنیاوی معین و معاون یہ تو غافل ہو جاتے ہیں لیکن نہ غافل ہونیوالی ہستی اگر کوئی مانع ہے تو وہ اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے لا تاخذہٗ سنۃ ولا نوم۔ اُسے اُونگھ اور نیند نہیں آتی"

(الفضل ۱۰۔ مارچ ۱۹۱۴ء صفحہ ۱۵)

(۸) مرزا غلام احمد صاحب (باپ)

کتاب البشریٰ حصہ ۲ صفحہ ۷۹ اور اخبار بدر قادیاں مورخہ ۶۔ فروری ۱۹۰۳ء ص۲۲ اور اخبار الحکم جلد ۷ نمبر ۵ صفحہ ۱۴ کالم ۱ میں ایک الہام یوں ہے:۔

"اصلی و اصوم اسھو و انام و اجعل لک انوار القدوم و اعطیک ما یدوم ان اللہ مع الذین اتقوا" (ترجمہ) میں نماز پڑھونگا اور روزہ رکھونگا جاگتا ہوں اور سوتا ہوں۔ اور تیرے لئے اپنے آنے کے نور عطا کرونگا۔ اور وہ چیز تجھے دُونگا۔ جو تیرے ساتھ ہمیشہ رہیگی۔ خدا اُن کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں"

(۹) میاں محمود احمد صاحب (بیٹا)

"اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں تھا کہ وہ لڑکی (یعنی مرزا احمد بیگ کی لڑکی محمدی بیگم) آپکے نکاح میں آئیگی۔ پھر ہرگز یہ نہیں بتایا گیا کہ کوئی روک ڈالیگا تو وہ دُور کیا جائیگا۔ بلکہ یہ پیشگوئی ایک وعید کے طور پر تھی" (الفضل ۲۔ اگست ۱۹۲۴ء ص۵)

(۹) مرزا غلام احمد صاحب (باپ)

"خدا نے اس تمام ملحد گروہ کے حق میں مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ کذبوا بایتنا وکانوا بھا یستھزؤن فسیکفیکھم اللہ ویردھا الیک لاتبدیل لکلمات اللہ ان ربک فعال لما یرید۔ یعنی ان لوگوں نے ہمارے نشانوں کی تکذیب کی اور ان سے ٹھٹھا کیا۔ سو خدا اُن کے شر کو دور کرنے کے لئے تیرے لئے کافی ہوگا۔ اور انہیں یہ نشان دکھلائیگا۔ کہ احمد بیگ کی بڑی لڑکی ایک جگہ بیاہی جائے گی۔ اور خدا اسکو پھر تیری طرف لائیگا یعنی آخر وہ تیرے نکاح میں آئے گی۔ اور خدا سب روکیں درمیان سے اٹھا دیگا۔ خدا کی باتیں ٹل نہیں سکتیں"

(تبلیغ رسالت جلد ۳ ص ۱۱۳)

"خدا نے فرمایا کہ میں اس عورت کو اس کے نکاح کے بعد واپس لاؤنگا۔ اور تجھے دونگا۔ اور میری تقدیر کبھی نہیں بدلیگی۔ اور میرے آگے کوئی بات انہونی نہیں اور میں سب روکوں کو اٹھا دونگا جو اس حکم کے نفاذ سے مانع ہوں"

(تبلیغ رسالت جلد ۳ ص ۱۱۵)

آخری فیصلہ پنجابی میں
دیہات پنجاب میں

مرزائی لوگ تبلیغ کرنے میں بہت مشغول ہیں مختلف انواع کے فریب کرتے ہیں اسلئے دیہات پنجاب کے لئے آخری فیصلہ کو پنجابی نظم میں کیا گیا ہے۔ جو اشاعت فنڈ سے چھپ چکا ہے۔ جو صاحب منگانا چاہیں۔ وہ محصولڈاک بھیجکر مفت منگالیں۔ اور محصول میں ۸ عدد جاتے ہیں۔ عنقریب اردو بھی کیا جائیگا۔ انشاء اللہ۔ (مینجر)

نکاح مرزا

مرزا صاحب کے آسمانی نکاح پر مفصل بحث دیکھنی ہو۔ تو نکاح مرزا دیکھئے۔

قیمت دو آنے (۲؍)

(مینجر)